عمرہ کے بعد میقات کے اندر رہتے ہوئے حرم سے باہر گئے تو مکہ واپسی پر احرام کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12638

تاریخ اجراء: 06 جمادی الثانی 1444ھ/30 دسمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص عمرہ کرنے کے لئے مکہ گیا۔ عمرہ وغیرہ کرنے کے بعد حرم سے باہر کسی کام سے چلا جائے لیکن میقات سے باہر نہ جائے، تو واپس مکہ مکرمہ جانے کے لئے احرام باندھنا لازم ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر یہ شخص عمرہ کرنے کے بعد کسی بھی کام کے لئے حرم سے باہر چلا گیا، لیکن میقات سے باہر نہ گیا اور واپسی مکۃ المکرمہ آنے پر اس کا حج یا عمرہ کرنے کا کوئی ارادہ و نیت نہیں، تو اس پر احرام باندھنا لازم نہیں ہے، احرام باندھے بغیر بھی واپس مکۃ المکرمہ آنا اس کے لئے جائز ہے، ہاں اگر واپسی میں عمرہ یا حج کا ارادہ ہے، تو اب حرم میں داخل ہونے سے پہلے احرام باندھنا ضروری ہو گا، اسی طرح اگر میقات سے باہر چلا گیا، تو اب بلا احرام حرم میں داخل ہونا، جائز نہیں ہو گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: "المکی اذا خرج الی الحل للاحتطاب او الاحتشاش ثم دخل مکۃ یباح لہ الدخول بغیر احرام و کذلک الآفاقی اذا صار من اھل البستان" یعنی مکہ مکرمہ کا رہائشی لکڑیاں چننے یا گھاس جمع کرنے حل کی طرف نکلا پھر مکہ میں داخل ہوا تو اس کے لیے بغیر احرام داخل ہونا مباح ہے، یونہی آفاقی شخص جب اہل بستان والوں میں ہو جائے (تو اس کا حل سے مکہ میں بغیر احرام داخل ہونا جائز ہے۔) (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 221، مطبوعہ: پشاور)

تنویر الابصار و درِ مختار میں ہے:"(حل لا ھل داخلھا) یعنی لکل من وجد فی داخل المواقیت (دخول مکۃ غیر محرم) مالم یرد نسکا"یعنی داخلِ میقات شخص یعنی ہر وہ شخص جو میقات کے اندر موجود ہو، اس کے لئے بغیر احرام مکہ میں داخل ہونا، جائز ہے بشرطیکہ اس کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ نہ ہو۔(الدر المختار علی تنویر الابصار، جلد3، صفحہ553۔554، مطبوعہ: کوئٹہ)

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ "مالم یرد نسکا" کے تحت ارشاد فرماتے ہیں:"اما ان ارادہ وجب علیہ الاحرام قبل دخولہ ارض الحرم فمیقاتہ کل الحل الی الحرم"یعنی بہرحال اگر اس کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ ہو، تو زمینِ حرم میں داخل ہونے سے پہلے اس پر احرام واجب ہے، پس اس کی میقات تمام حِل ہے حرم تک۔
(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد3، صفحہ554، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"مکہ والے اگر کسی کام سے بیرونِ حرم جائیں، تو انہیں واپسی کے لئے احرام کی حاجت نہیں اور میقات سے باہر جائیں، تو اب بغیر احرام واپس آنا نہیں جائز نہیں"

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net